رسالت

(۲)

(از مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث رحمانیہ)

ادلہ نبوت رسول اللہ صلعم | جسقدر کتب سابقہ تھیں جو انبیاء پر نازل ہوئیں توراۃ، انجیل، زبور، صحیفہ سلیمان صحیفہ ابراہیم تمام کتابوں میں آپ کی نبوت کی پیشینگوئی کی گئی آپ کا نام آپ کا حلیہ شکل مبارک آپ کے خلفاء کے صفات آپ کی امت کے صفات کی خبر دی گئی۔ جتنے نبی آئے ہر ایک نے آپ کے آنے کی خبر دی اپنی امتوں کو متنبہ کر دیا تھا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ملے ان کی پیروی کرنا اور ان کی امداد کرنا۔ برناباس وغیرہ اناجیل میں آپ کا نام اب تک موجود ہے یہ خبر شہرت کے درجہ تک پہونچی ہوئی تھی کہ نبی آخر الزماں مکہ میں پیدا ہونگے۔ نبوت کے کچھ دنوں بعد مدینہ میں ہجرت کرینگے مدینہ سے دین الٰہی کی اشاعت ہوگی۔

جس روز آپ پیدا ہوئے ایک یہودی مکہ میں بطور مسافر کے ٹھیرا تھا۔ لوگوں سے کہا آج کی رات کیا کوئی بچہ بنی ہاشم میں پیدا ہوا۔ لوگوں نے کہا ہاں۔ کہا اس بچہ کو میرے پاس لاؤ۔ میں اسکو دیکھوں گا۔ چنانچہ حضرت کو گود میں لائے جسوقت آپ کے چہرہ پرنور کو دیکھا کہا واللہ اس زمانہ کا یہ نبی ہے یہ رحمۃ للعالمین ہے۔

عیسائی راہب کا قصہ ترمذی میں موجود ہے جسوقت ملک شام میں ابوطالب کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قافلہ تجارت میں تشریف لیگئے تھے ایک راہب جو گرجا میں رہتا تھا اس مرتبہ قافلہ قریش کے استقبال کے لئے آیا اس کے قبل کسی قافلے کے استقبال کو نہیں آتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کیطرف دیکھکر آپ کا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا یہ سید العالمین، رسول رب العالمین اور رحمۃ للعالمین ہے۔

قریش نے پوچھا کسطرح تجھے معلوم ہوا۔ اسنے کہا جسوقت تم لوگ پہاڑ کی گھاٹی سے اتر رہے تھے۔ تمام پتھر اور درخت ان کے سامنے سجدہ کر رہے تھے اور یہ صرف نبی ہی کیلئے جھکتے ہیں۔ اور میں ان کو پہچانتا ہوں مہر نبوت سیب کے مانند کندھے کے نیچے ہے۔

اسی راہب نے قافلہ قریش کے لئے کھانا پکوایا جب لیکر آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے باری پر اونٹ چرانے کیلئے گئے تھے۔ اس نے کہا کسی آدمی کو بھیجکر جلد محمد کو بلاؤ۔ جب آپ آئے آپ پر ابر سایہ کئے ہوئے تھا لوگوں کے قریب آئے دہوپ کا وقت تھا۔ سب لوگ سایہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ آکر جسطرف سایہ نہیں تھا اسی طرف بیٹھ گئے یکایک درخت کا سایہ لوگوں سے کترا کر آپ کی طرف مائل ہوگیا آپ سایہ میں ہوگئے۔ راہب نے کہا دیکھتے ہو درخت کا سایہ آپ کیطرف کسطرح مائل ہوگیا۔ راہب قریش کو قسم دلانے لگا کہ اسکو روم کیطرف نہ لیجانا۔ رومی لوگ آپ کو دیکھیں گے صفات سے پہچان لینگے یہ کہکر راہب واپس ہوا۔

سات آدمی رومی آپ پہنچے جب سامنے آئے کہا تم لوگ کہاں جارہے ہو انہوں نے کہا ہمکو خبر ملی ہے کہ نبی آخرالزماں اس مہینہ میں یہاں آنے والا ہے۔ چنانچہ ہر راستے پر اس نبی کی تلاش میں لوگ بھیجے گئے ہیں ہم کو خبر ملی ہے کہ اسی راستے سے آنے والا ہے۔

راہب نے کہا اگر اللہ پاک نے ایک چیز کا ارادہ کرلیا ہے کہ وہ ہو۔ کیا کسی کی طاقت ہے کہ اس کے حکم کو رد کردے۔ رومیوں نے کہا کہ نہیں۔ راہب نے کہا اس نبی کے ہاتھ پر بیعت کرو۔ ان کے ساتھ ہوجاؤ۔ پھر قافلہ قریش کے پاس آکر کہا ان کے متولی کون ہیں۔ لوگوں نے کہا ابوطالب ہیں۔ ابوطالب سے قسم لیا کہ جلد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ واپس کرو۔ آپ کو ابوطالب نے مکہ کی طرف واپس کیا راہب نے بسکٹ وغیرہ آپ کو توشہ دیا۔ انتہیٰ۔

کاہن نجومیوں نے بھی آپ کی نبوت کی خبر دی تھی کہ اللہ پاک کے یہ نبی ہیں بادشاہ ہرقل قیصر رومی نے بھی آپ کی نبوت سے متعلق خبر دی تھی اور بہت سے مثل ماہر علم نجوم ہیں تھے ہر ایک نے خبر دی کہ یہ شخص نبی ہے۔ قیصر روم نے اسلام لانے کا ارادہ کیا مگر دنیاوی جہت سے مجبور ہو کر ناکامیاب رہا۔ صحیح بخاری۔

صحیح مسلم وغیرہ میں موجود ہے قبل نبوت جب راستوں سے آپ تشریف لیجاتے تھے تو پتھر آپ پر سلام کرتے تھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ یارسول اللہ۔ القصہ دلائل نبوت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر موجود ہیں کہ اسکا احاطہ مشکل ہے اور اسکے لئے زیادہ مدت درکار ہے۔ سب سے بڑھکر آپ کے نبی ہونے پر دائمی معجزہ قرآن ہے۔ قرآن شریف کتاب الہی الیسی معجز فصیح بلیغ کتاب ہے کہ قدرت انسان سے بلند وبالاتر ہے۔ اسکی تعلیم عجیب تعلیم ہے۔ سیاست مدنیہ طریق سلطنت یہ کتاب سکھاتی ہے۔ تدابیر المنزل یعنی آل اولاد وماں باپ وعزیز رشتہ وہمسایہ کے حقوق کو یہ کتاب سکھاتی ہے۔ تہذیب الاخلاق یعنی صفات حمیدہ صبر تحمل رحم وکرم وغیرہ واجتناب صفات ذمیمہ کو یہ کتاب بتاتی ہے۔

انسان کو اپنے خالق کے ساتھ کیا تعلق ہونا چاہئے اور اپنے بنی نوع انسان کے ساتھ کسطرح تعلق رکھنا چاہئے۔ یہ معجزہ قیامت تک رسول اللہ کیلئے دلیل نبوت ہے اور دین محمدی کی حقانیت کے لئے قیامت تک برقرار رہنے والی دلیل ہے۔ اس کتاب کے مقابلہ کرنیسے خلق عاجز ہے۔ مخالف سے مخالف ہو لیکن اسکی عقل اس کتاب کے مقابلہ سے کند ہوجاتی ہے۔ شانہٗ اعلیٰ واجل فرمایا اللہ پاک نے وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ اے لوگو اگر تم کو شک ہے اس چیز میں جسکو میں نے اپنے بندہ (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر اتارا ہے تو ایک ہی سورت مانند قرآن کے بنالاؤ۔ اپنے مددگاروں کو بھی ساتھ لیلو اللہ کے سوا اگر تمہیں صداقت ہے۔

مکہ والوں نے مطالبہ کیا اگر تم نبی برحق ہو تو چاند کو دو ٹکڑے کرکے دکھاؤ۔ تاکہ ہم معلوم کریں کہ تم اللہ کے نبی ہو۔ اللہ پاک کیطرف آپ متوجہ ہوئے پھر چاند کی طرف اشارہ کیا چاند دو ٹکڑے ہوگیا پھر پہاڑ کے دونوں جانب سے نکلکر دونوں ٹکڑے مل گئے قرآن شریف اور احادیث صحیحہ بخاری مسلم وغیرہ کی اسکی شاہد ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے ۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ الآیہ ۔ یہ کھلی ہوئی دلیل نبوت ہے۔

بعد نبوت مکہ مدینہ میں صدہا معجزات آپ سے صادر ہوئے۔ خندق کی لڑائی تھی آپ کے چہرہ مبارک پر بھوک کے